سے برطانوی فوجوں نے یونان خالی کردینا شروع کردیا ہے اور ۲۷ اپریل ۱۹۴۱ء میں جرمن فوجیں ایتھنز میں بھی داخل ہوگئی ہیں۔ اس حالت میں ترکوں کے فہم وتدبر نے خاموش رہنا ہی مناسب سمجھا۔ سچ پوچھئے تو اسلحہ جنگ کی قلت کو دیکھتے ہوئے اس وقت ترکی کا جرمنی کے خلاف ہتھیار اٹھانا خودکشی کے مترادف تھا۔ اس جگہ اس کا اعتراف ضروری ہے کہ ترکی نے اپنی غیر جانبداری کی وجہ سے اتحادیوں کے مقصد کی بہت بڑی خدمت انجام دی تھی ورنہ وہ جرمنوں کو شام، عراق، ایران اور مصر پہنچنے کا نہایت سہل راستہ دے سکتا تھا۔

ع۔ ص

(باقی آئندہ)

اعلان

موجودہ زمانے میں جبکہ ہر قوم اعلیٰ تعلیم وترتیب کی راہ پر گامزن ہے مسلمان اس سے بہت پیچھے نظر آتے ہیں نیز یہ بھی طے شدہ امر ہے کہ بغیر تعلیم ترقی کے دروازے نہیں کھلتے۔ حتی المقدور اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے ہم نے ایک نبویہ نامی مدرسہ قائم کیا ہے جس میں نہ کوئی فیس لی جاتی ہے اور نہ طلبہ کی کوئی مالی امداد کی جاتی ہے اس مدرسہ کی ایک بڑی خصوصیت کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ تعلیم دینا ہے۔

مدرسہ نبویہ میں نہایت اعلیٰ پیمانہ پر عربی تعلیم یعنی صرف ونحو ادب وبلاغت فقہ وحدیث وتفسیر اور مکمل تاریخ اسلامی کے علاوہ اردو انگریزی جغرافیہ اور ضروری حساب وغیرہ کا بھی درس دیا جائیگا۔ گویا زیادہ سے زیادہ چار سال میں وہ تمام تعلیم دیدی جاتی ہے جس کے لئے دیگر مدارس میں آٹھ آٹھ سال صرف ہوتے ہیں۔

یہ مدرسہ صدر بازار دہلی میں کھولا گیا ہے۔ مفصل معلومات حاصل کرنے کے لئے مغرب سے عشا تک پتہ ذیل پر تشریف لائیں۔ محمد سعید مدنی ولد محمد یعقوب صاحب چمڑے والے متصل دفتر "شمع" پھاٹک حبش خاں دہلی۔

محمد سعید مدنی